

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا

الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ

مُعَلِّمُ التَّجْوِيدِ

مع أصول التجويد باللغة الأردية والإنجليزية

تجویدی قرآن مجید (اُردو/انگریزی)

Tajweedi Qur'ān

with Rules in English & Urdu



عرض ناشر

قرآن کریم کی تلاوت لامحدود فیوض و برکات اور عظیم اجر و ثواب کا باعث ہے۔ تلاوت قرآن کا بھرپور اجر و ثواب اس امر پر موقوف ہے کہ تلاوت پورے قواعد و ضوابط اور اصول و آداب کے ساتھ کی جائے۔ قرآن کریم کی تلاوت کا صحیح طریقہ جاننا اور سیکھنا علم تجوید کہلاتا ہے۔ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ علم تجوید کے بنیادی قواعد سے آگاہی حاصل کرے۔ بنیادی قواعد سے آشنا ہونے کے لیے دارالسلام نے اپنی نوعیت کا منفرد قرآنی قاعدہ شائع کیا ہے۔ جسے عوام الناس کی سہولت کے لیے استاذ القراء قاری محمد ادریس العاصم رحمہ اللہ کی آواز میں کیسٹ، سی ڈیز اور کمپیوٹر سافٹ ویئر میں بھی تیار کیا ہے۔ جسے پڑھ کر اور سن کر ہر مسلمان قرآن مجید کی صحیح تلاوت کر کے تقرب الی اللہ کے شرف سے فیض یاب ہو سکتا ہے، کیونکہ تلاوت قرآن کا اولین تقاضا یہ ہے کہ اسے عربی لب و لہجہ میں پڑھا جائے۔ یہ بھی ممکن ہے جب ہر حرف عمدہ مخارج و صفات کے ساتھ ادا کیا جائے۔

استاذہ کرام کو دیکھا گیا ہے کہ وہ حروف پُر اور باریک پڑھنے اور غنہ کرنے کے لیے طلبہ کو کچی پنسل سے پارے پر نشان لگا کر دے دیتے ہیں تاکہ وہ ان حروف کی بطور خاص مشق کریں..... ہم نے اس ضرورت کی تکمیل کے لیے ایک مختلف جدید اسلوب اختیار کیا ہے اور جدا جدا رنگوں سے کام لیا ہے۔ اب سے پہلے اس سلسلے میں جتنے اسالیب اختیار کیے گئے ہیں، الحمد للہ! ان کے مقابلے میں ہمارا اختیار کردہ نیا اسلوب بہت ممتاز، منفرد، مختصر، مفید اور جامع قواعد پر مشتمل ہے۔ تجوید کے بنیادی قواعد کی تعریفیں الگ لکھ دی گئی ہیں تاکہ رنگوں سے بھرپور استفادے کے لیے ان سے بآسانی مدد مل سکے۔..... کلر سیم کی تفصیل یوں ہے:

- صرف ان حروف کو بذریعہ رنگ اجاگر کیا گیا ہے جن کے درست پڑھنے سے قاری لُحْن جلی و خفی سے محفوظ رہتا ہے اور اس سے تلاوت میں حسن پیدا ہو جاتا ہے۔
- وہ حروف جو ہمیشہ پُر پڑھے جاتے ہیں، ان کو اور **را** اور لفظ **اللہ**، **اللہ** کو جہاں پُر پڑھے جائیں گے، رنگین کر دیا گیا ہے۔
- وہ حروف جن پر غنہ، اخفا اور قلقلہ کیا جانا چاہیے، اُن کو بھی رنگ دیا گیا ہے۔

© All Rights Reserved

مُحَرَّرَاتُ اشَاعَتِ دَارِ السَّلَامِ مَحْفُوظَاتُہُنَّ

No part of this book may be reproduced or utilized in any form or by any means, electronic or mechanical, including photocopying and recording or by any information storage and retrieval system, without the permission of the publisher.

قرآن مجید کے اس نسخے کی کتابت اور ڈیزائننگ کا مکمل یا کوئی بھی حصہ نقل نہیں کیا جاسکتا۔ اشاعت کے لیے مکمل یا جزوی طور پر اس کی فوٹوکاپی بھی نہیں کی جاسکتی۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ (ادارہ)



DARUSSALAM

Global Leader in Islamic Publications

المملكة العربية السعودية (المركز الرئيسي)
Kingdom of Saudi Arabia (Head Office)

ص.ب: 22743 الرياض 11416 المملكة العربية السعودية الهاتف: 4033962-403432 1 00966 الفاكس: 4021659
P.o. Box 22743 Al-Riyadh: 11416 KSA Ph: 00966 1 403432-4033962 Fax: 4021659
E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riyyadh@dar-us-salam.com
Website: www.darussalam.com

الشارقة / SHARJAH

شارع الشيخ زايد مقابل محطة بترول الامارات
ميسلون ص - ب ٤٦٩٥٩، الشارقة
P.o. Box 46959 Sharjah - U.A.E
تلف: ٥٦٣٢٦٢٣-٦-٥٦٣٢٦٢٤، فاكس: ٥٦٣٢٦٢٤-٥٦٣٢٦٢٤
E-mail: daruslam@eim.ae

USA • New York Ph: 001 718 6255925 • Houston Ph: 001 713 7220419
UK • London Ph: 0044 208 539 4885 • Australia Ph: 0061 2 9758

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوزوم)

لاہور 36- لوئر مال، سیکرٹریٹ شاپ

فون: 0322-8484569 موبائل: 37354072 فیکس: 0092 42 37240024-37232400-37111023-37110081
Website: www.darussalam.pk E-mail: info@darussalam.pk.com

• غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 37120054 فیکس: 37320703 موبائل: 0322-4439150

• 260-Y بلاک کمرشل ایریا، فیئر ویس، لاہور فون: 042-35084895 موبائل: 0321-4212174

• اسلام آباد 8-F مرکز، اسلام آباد فون/فیکس: 0092 51 2281513 موبائل: 0321 5370378

• کراچی مین طارق روڈ، (D.C.HS / 110,111-Z) ڈالمن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی، کراچی

فون: 0321-2441843 موبائل: 34393937 فیکس: 0092 21 34393936

■ وقف و وصل کے لحاظ سے جہاں غنہ، اخفا، مد منفصل اور را کو پُر یا باریک پڑھنے میں فرق آتا ہے، وہاں گول دائرے کا نشان دے کر اسے اجاگر کر دیا گیا ہے۔

■ وہ کلمات جنہیں ملا کر پڑھتے وقت نون قطنی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے انہیں حاشیے میں ذکر کیا گیا ہے۔

قرآن مجید کو تجویدی قواعد کے مطابق رنگوں سے مزین کرنے میں ہم نے اپنی بساط کے مطابق بھرپور کوشش کی ہے اور طویل عرصہ کی محنت شاقہ کے بعد عوام الناس کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ استاذ القراء قاری محمد ادریس العاصم، قاری ابراہیم میر محمدی، قاری صہیب احمد میر محمدی، قاری نجم الصبح تھانوی، قاری طارق جاوید عارفی، قاری عبدالرشید راشد، محمد انور اعوان اور ڈیزائننگ سیکشن کے انچارج ہارون الرشید، محمد نعیم، اسد علی، زاہد محمود اور محمد شعیب رحمہم اللہ کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اس اہم منصوبے کی علمی، فنی اور طباعتی نزاکتوں کی تکمیل تک یہ فریضہ کامل یکسوئی سے بہ تمام و کمال انجام دیا۔ ان تمام کاوشوں کا نتیجہ آپ کے سامنے موجود ہے۔ اگر کسی مقام پر بہ تقاضائے بشریت کوئی سقم یا سہو پایا جائے تو آپ ہمیں ضرور مطلع فرمائیں اور عند اللہ ماجور ہوں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے۔ میں آخر میں عزیزی حافظ عبدالعظیم اسد مدیر دار السلام لاہور اور ان تمام کرم فرماؤں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس منصوبے کی تکمیل میں تعاون فرمایا۔ جزاہم اللہ خیراً۔

خادم کتاب و سنت

عبدالملک مجاہد

مدیر دار السلام، الریاض، لاہور

شوال 1431ھ ستمبر 2010ء

قرآن مجید میں تجویدی قواعد کی عملی تشکیل اور استفادے کا طریقہ

قرآن مجید کو صحیح تلفظ اور درست ادائیگی سے پڑھنا نہ صرف ضروری بلکہ فرض و لازم ہے۔ اس مقصد کے لیے جہاں اساتذہ سے استفادہ کیا گیا، وہاں مختلف طریقے بھی وضع کیے گئے۔ انہی جدید طریقوں میں سے ایک طریقہ رنگوں کے ذریعے سے تجویدی قواعد کا فہم ہے۔ کیونکہ جب تک قواعد کی پہچان نہ ہو، اس کی درست ادائیگی ممکن نہیں، اس لیے قرآنی حروف کو تجویدی قواعد کے موافق مختلف رنگوں سے مزین کر کے حاشیے میں آسان پیرائے میں اردو رنگش میں ان کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ قارئین کے لیے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے تجویدی قواعد کے مطابق حروف کے رنگوں اور ان سے متعلق تجویدی قواعد کو اچھی طرح ذہن نشین کریں۔ جب رنگوں اور قواعد کی اچھی طرح پہچان ہو جائے تو تلاوت کا آغاز کریں۔ ساتھ ساتھ کسی ماہر استاد سے رہنمائی لیں اور ان مستند قراء (خلیل حصری، عبدالباسط، صدیق المنشاوی، ایوب برمی وغیرہ) کی تلاوت بغور سنتے ہوئے متن قرآن پر انگلی رکھیں۔ دو تین بار سن کر رنگوں کی مدد سے پھر خود پڑھیں۔ اس طرح ان شاء اللہ بغیر استاد کے آپ قرآن مجید کی تلاوت کافی حد تک سیکھ سکتے ہیں۔

رنگوں کے استعمال کی تفصیل:

■ اس رنگ والا حرف پُر (موٹا) ادا کریں۔ موٹے پڑھے جانے والے حروف یہ ہیں:

1 خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق، جیسے: خَلَقَ، غَاسِقٌ وغیرہ۔

2 لفظ اَللّٰہ اور اَللّٰہ کا لام (جب اس سے پہلے زبر یا پیش ہو)، جیسے: هُوَ اللّٰہ، مَرِيَمَ اللّٰہ وغیرہ۔

3 را جو کہ بارہ حالتوں میں پُر (موٹی) پڑھی جاتی ہے، جیسے: رَبِّ، وَاَنْحَرُ، الْكَافِرُ وغیرہ۔ یہ تمام حروف

جہاں پُر پڑھے جاتے ہیں وہاں انہیں کلر کیا گیا ہے، ان کے علاوہ باقی حروف کو باریک پڑھیں، جیسے:

اَعُوْذُ، يُوْسُوْسُ وغیرہ۔

■ اس رنگ والے حرف پر غنہ کریں۔ غنہ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں، غنہ کی مقدار ایک الف کے

برابر ہے۔ غنہ کے مقامات یہ ہیں:

1 ن مشدد اور م مشدد، جیسے: اِنَّ، عَمَّ وغیرہ۔

2 ادغام: نون ساکن و تنوین کے بعد ی، م، و، ن میں سے کوئی حرف ہو تو نون ساکن و تنوین کا ان

حروف میں غنہ کے ساتھ ادغام کرنا، جیسے: مَنْ يَقُوْلُ، حَبْلٌ مِّنْ وغیرہ۔ اگر میم ساکن کے بعد میم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ 1: رُكُوعًا: 7: آيَاتُهَا: سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ 1

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ 2 الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ 3 مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ 4 إِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ 5 اهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ 6 صِرَاطَ الَّذِينَ
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّالِّينَ 7 ع

منزل 1

- حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں
- حرف پر غنہ کریں
- حرف پر قلعہ کریں (22 ہر وقت کی صورت میں)
- حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں
- حرف پر غنہ کریں
- حرف پر قلعہ کریں (22 ہر وقت کی صورت میں)
- حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں
- حرف پر غنہ کریں
- حرف پر قلعہ کریں (22 ہر وقت کی صورت میں)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ 1: رُكُوعًا: 7: آيَاتُهَا: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ 1

الْم 1 ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ
هُدًى لِلْمُتَّقِينَ 2 الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ 3 وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ 4

منزل 1

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read Ghunnah)
- At pause read 'taa' as 'haa'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (Sukun)]
- Don't prolong (with Madd) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read Ghunnah) while connecting
- Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting
- Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ
أَبْصَارِهِمْ غِشًوًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ
مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾
يُخَدِّعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ
وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ
لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾
إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا
قِيلَ لَهُمُ امْنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ
السُّفَهَاءُ ۖ إِنَّمَا هُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِن لَّا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾
وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ
شَاطِئِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَءُونَ ﴿١٤﴾
اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾

منزل 1

حرف یرقلقلہ کریں (جزام یا لطف کی صورت میں)

۴۰۰ وقفاہ پر مبنی

■ حرف پرفتنہ کریں

■ **حرف کوٹیر (موٹا) ادا کریں**

● را وقفاً، وصلاً، ماریک یر دھیں

● را وقتاً مارک، وصلاتِ مریضیں

● ملا کر بڑھتے وقت غنہ کریں

● **وقفائے نہ کر س، وصلائے مد کر س**

وَالَّذِينَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ
وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا
فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي
ظُلُمٍ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾ صُمُّ بُكْمٌ عُيٌّ فُهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾
أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ
أَصْبَحَهُمْ فِي أَذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوْعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ
مُخِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا
أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ
لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَرِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ
قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا
وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ
الشَّجَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾
وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّمَّنْ
مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾

منزل 1

Read the letter heavily

 Nasalize the letter (read *Ghunnah*)

At pause read 'taa' as 'haa'

■ Read the letter with echo sound

- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting

Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting

- Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting

Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا
النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا
مِنْ قَبْلُ وَأَتُوا بِهِمْ مُتَشَبِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ
وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا
مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنََّّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ
بِهَذَا مَثَلًا ۖ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِ
إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ
وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ
أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا
فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾
هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى
السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

منزل 1

حرف پھلقل کرکریں (جڑ پھلقل کرکریں)

وقفاً ہا پر نہیں

حرف پھلقل کرکریں

حرف کوپر (موٹا) اوکرکریں

وقفاً ہا پر نہیں

وقفاً ہا پر نہیں

وقفاً ہا پر نہیں

وقفاً ہا پر نہیں

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوا
أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ
بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ
آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي
بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صٰٓدِقِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا
إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يٰٓأَدَمُ أَنْبِئْهُمْ
بِأَسْمَاءِihem فَلَمَّآ أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ
إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا
كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا
إِلَّا إِبٰلِيسَ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يٰٓأَدَمُ
اَسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا
وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّٰلِمِينَ ﴿٣٥﴾ فَآزَلَهُمَا الشَّيْطٰنُ
عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ ۖ وَمَتَّعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ
مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾

منزل 1

- Read the letter heavily Nasalize the letter (read Ghunnah) At pause read 'taa' as 'haa' Read the letter with echo sound (in case of pause or stillness (Sukun))
- Don't prolong (with Madd) at pause, prolong while connecting Nasalize (read Ghunnah) while connecting Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

حرف پھلقل کرکریں (جڑ پھلقل کرکریں)

وقفاً ہا پر نہیں

حرف پھلقل کرکریں

حرف کوپر (موٹا) اوکرکریں

وقفاً ہا پر نہیں

وقفاً ہا پر نہیں

وقفاً ہا پر نہیں

وقفاً ہا پر نہیں

ہر زبان میں کلام کرتے وقت وقف اور عدم وقف کا خیال رکھا جاتا ہے کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جائے تو بعض اوقات کلام کا مفہوم بدل یا بگڑ جاتا ہے۔ اس کا اظہار گفتگو یا تقریر میں کہیں ٹھہر کر اور کہیں کلام جاری رکھتے ہوئے اور تحریر میں کوموں اور وقفوں وغیرہ کی صورت میں ہوتا ہے۔ قرآن پاک بھی رحمن و رحیم ذات کا معجز نما کلام ہے اس میں بھی کئی مقامات ایسے ہیں کہ اگر وقف کرنے کی صورت میں ان پر وقف نہ کیا جائے یا نہ ٹھہرنے کی صورت میں وقف کر لیا جائے تو مفہوم صحیح نہیں رہتا۔

اس طرح کی خامیوں سے بچنے کے لیے آیات کے درمیان یا آخر میں ایسی علامات و رموز لگائی جاتی ہیں جنہیں ائمہ مفسرین اور وقف و وصل کے ماہرین نے معانی کو مد نظر رکھتے ہوئے وجود بخشا ہے، لہذا قارئین کی سہولت کے پیش نظر ذیل میں ان علامات و رموز کو مع امثلہ درج کیا جا رہا ہے تاکہ عام لوگ بھی قرآن پاک کی تلاوت یا تفہیم میں اس قسم کی غلطی سے محفوظ رہ سکیں۔

○۔ یہ دائرہ آیت کا مخفف ہے۔ آیت کے آخر میں گول تاء (ة) جو وقف کی صورت میں (ة) پڑھی جاتی ہے، جیسے: آیت۔ صرف (ة) کو علامت وقف قرار دے دیا گیا جو دائرے "○" کی صورت میں لکھی جاتی ہے۔ یہاں وقف کرنا چاہیے۔
مر۔ یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے، جیسے آیت: ﴿إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ...﴾ (الأنعام 36:6) میں اگر ﴿يَسْمَعُونَ﴾ پر نہ ٹھہرا جائے تو مفہوم بالکل بگڑ جائے گا، یعنی حق کو قبول وہ کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردے (بھی قبول کرتے ہیں) لہذا ایسے مقامات پر ٹھہرنا ضروری ہے۔
قل۔ یہ علامت الوقف اولیٰ کا اختصار ہے، یعنی یہاں ٹھہرنا بہتر ہے، جیسے آیت: ﴿قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ﴾ (الکہف 22:18) میں ﴿إِلَّا قَلِيلٌ﴾ پر ٹھہرنا بہتر ہے۔
ج۔ یہ وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے، جیسے آیت: ﴿لَنَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْنَةٌ﴾ (الکہف 13:18) میں ﴿بِالْحَقِّ﴾ پر ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

•۔ یہ تین نقطوں والے دو وقف قریب قریب آتے ہیں۔ ان کو معانقہ کہتے ہیں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ ان دو وقفوں میں سے ایک پر ٹھہرا جائے، جیسے آیت: ﴿ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ﴾ (البقرة 2:2) ﴿لَا رَيْبَ﴾ میں اور ﴿فِيهِ﴾ میں سے کسی ایک پر ٹھہرنا جائز ہے، جب ایک پر ٹھہرا جائے تو دوسرے میں وصل کرنا ضروری ہے۔
صل۔ یہ علامت الوقف اولیٰ کا اختصار ہے، یعنی یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے، جیسے آیت: ﴿أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ...﴾ (البقرة 5:2) میں ﴿رَبِّهِمْ﴾ کو بعد والے الفاظ سے ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ص۔ یہ وقف مخصص کی علامت ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ تاہم یہاں تلاوت ختم نہ کی جائے بلکہ مابعد آیت پر تلاوت ختم کی جائے۔

مستند قرائے کرام کا تصدیق نامہ

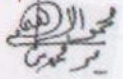
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ. أَمَّا بَعْدُ!

قرآن مجید کی صحیح قراءت ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس سلسلے میں تلقی و سماع سے حاصل شدہ قراءت کی صحیح کتابت کا اہتمام نہایت ضروری ہے، اسی ارفع مقصد کے پیش نظر نبی ﷺ صحابہ کو قرآن کا نازل شدہ حصہ سناتے، اس کی تعلیم دیتے اور ساتھ ہی کاتبین وحی سے کتابت بھی کراتے تھے۔ قرآن مجید کی صحیح تلاوت کے لیے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے عہد نبوی و صدیقی کے صحف کو بنیاد بنا کر نقول تیار کرائیں جنہیں رسم عثمانی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ حال ہی میں سعودی حکومت کی سرپرستی میں ماہرین علم و فن کی ایک خصوصی کمیٹی نے ایک قیغ نسخہ مصحف المدینۃ النبویۃ کی کتابت کرائی اس میں نص قرآنی کی سلامتی، صحیح کتابت اور رموز اوقاف کے اعلیٰ اہتمام کے علاوہ مصاحف عثمانیہ کی تمام خوبیاں موجود ہیں۔ تاہم پاکستان کے اہل علم و فن ایسے نسخہ قرآن کے آرزو مند تھے جس میں رسم عثمانی کے تقاضے بھی پورے ہوں اور برصغیر پاک و ہند کے عوام بھی اس سے مانوس ہوں، یہ مبارک اعزاز کتاب و سنت کی اشاعت کے عالمی ادارے دارالسلام کو نصیب ہوا، اس ادارے کے قابل منتظمین نے یہ نادر نسخہ ماہر قراء کی نگرانی میں تیار کرایا ہے جو مندرجہ ذیل خوبیوں سے مزین ہے:

- 1 اس نسخے کی کتابت رسم عثمانی کے مطابق ہے اور یہ اہل علم و فن کے اعلیٰ ذوق کی تکمیل کرتا ہے۔
- 2 اس میں عام قارئین کی سہولت کے لیے اہل مشرق ہی کے رموز ضبط اختیار کیے گئے ہیں۔
- 3 طلبہ کی سہولت کے لیے مصحف المدینۃ النبویۃ کے رموز اوقاف ہی کو برقرار رکھا گیا ہے۔
- 4 ہمزۃ الوصل اور نون قطنی کی صحیح ادائیگی کے لیے بہترین رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔

ہم نے یہ قرآن مجید طباعت سے پہلے حرف بہ حرف نہایت غور سے پڑھا ہے۔ تصدیق کی جاتی ہے کہ اللہ کے فضل و کرم سے اس کے متن میں کوئی لفظی اور اعرابی غلطی نہیں ہے۔ واللہ علیٰ ما نقول وکیل۔
وصلی اللہ علی نبینا محمد و آلہ و صحبہ و سلم تسلیماً کثیراً۔

قاری محمد ابراہیم میر محمدی



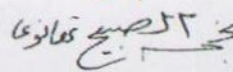
رئیس کلیہ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ
ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ پھولنگر قصور



قاری محمد ادریس العاصم

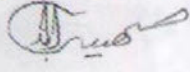
فاضل القراءات العشر، حج، مقابلہ حفظ القرآن کریم
حسن قراءت محکمہ اوقاف پنجاب، پاکستان

قاری نجم الصبح تھانوی



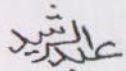
صدر مدرس مدرسہ تجوید القرآن موتی
بازار، رنگ محل، لاہور

قاری صہیب احمد میر محمدی



مدیر کلیہ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ
ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ پھولنگر قصور

قاری عبدالرشید راشد



فاضل علوم اسلامیہ و قراءت

مخارج الحروف

مَخَارِج، مَخْرَج کی جمع ہے جس کا مفہوم ”نکلتے کی جگہ“ ہے۔ یہاں اس سے مراد وہ جگہیں ہیں جن سے حروف ادا ہوتے ہیں۔ کل مَخَارِج 17 ہیں۔ چند انتہائی ضروری اصطلاحات بیان کی جاتی ہیں جن سے مخارج سمجھنے آسان ہو جائیں گے۔

چند بنیادی اصطلاحات:

انسان کے منہ میں تیس دانت ہوتے ہیں جن میں سے بارہ دانت اوپریں داڑھیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1 ثنایا: سامنے والے اوپر نیچے کے چار دانت

2 رباعی: ثنایا علیا: سامنے اوپر والے دو دانت

3 ثنایا سفلی: سامنے نیچے والے دو دانت

4 ضواحک: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار دانت

5 ضواحن: ضواحک کے دائیں بائیں اوپر نیچے بارہ داڑھیں

6 فواجد: ضواحن کے درمیان تین تین داڑھیں

7 فواجد: ضواحن کے دائیں بائیں اوپر نیچے آخری چار داڑھیں

8 آضراس: تمام داڑھوں کا مجموعہ جس کی واحد ضرس ہے

9 جوف دهن: منہ کے اندر کا خلا

10 اقصی حلق: حلق کا منہ سے دور اور سینے کے قریب والا حصہ

11 آدی حلق: کوئے کے پاس منہ کے قریب والا حلق کا حصہ

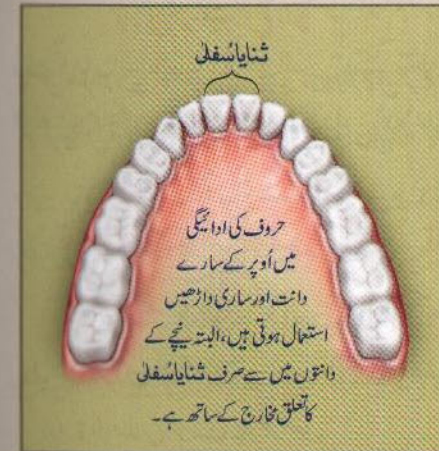
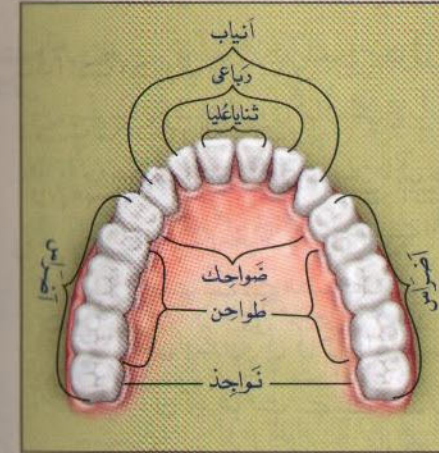
12 وسط حلق: اقصی اور آدی حلق کے درمیان والا حصہ

13 لہات: گلے کا کوا

14 حافہ: زبان کی دائیں یا بائیں جانب والی کروٹ

15 آدی حافہ: زبان کا وہ حصہ جو ”ضواحک“ کو لگے

16 حیثیوم: بانسا، یعنی ناک کی جڑ



مخارج الحروف کی تفصیل

قاعدہ: ہر حرف کا مخارج معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو ساکن کر کے شروع میں آ لگا کر پڑھیں۔ جہاں اس حرف کی آواز ٹھہرے وہی اس کا مخارج ہوگا، جیسے: آب، آج، آظ، آغ، آفی وغیرہ۔

1 و، ی، ا:

(واؤمدہ، یائے مدہ اور الف): یہ تینوں حروف جوف دهن سے نکلتے ہیں۔

2 ع، ہ، ا:

اقصی حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

3 ع، ح:

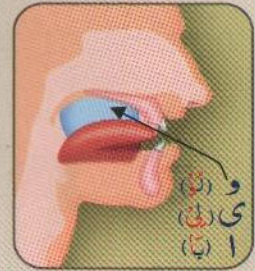
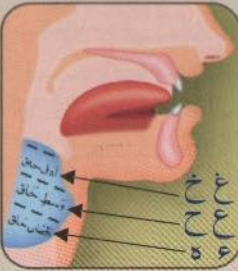
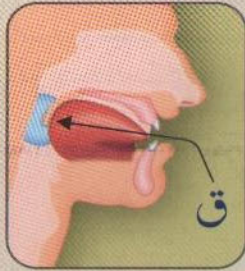
وسط حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

4 غ، خ:

ادنی حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

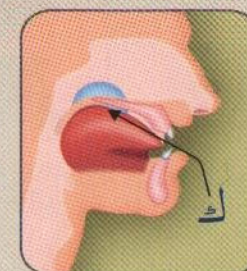
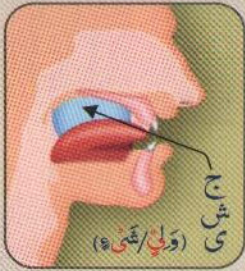
5 ق:

زبان کی جڑ اور لہات کے مقابل تالو سے نکلتا ہے۔



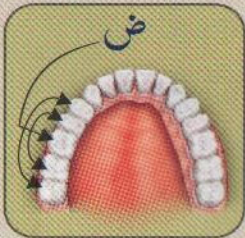
7 ج، ش، ی:

(جائے تحرک ولین): زبان کا درمیان اور اس کے مقابل تالو کے ملاپ سے ادا ہوتے ہیں۔



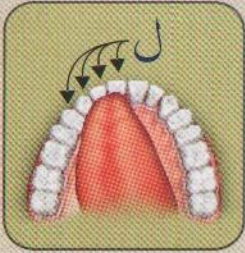
6 ل:

ق کے مخارج سے ذرا نیچے منہ کی جانب زبان کی جڑ کے قریب اور اس کے مقابل تالو سے ادا ہوتا ہے۔



8 ض:

زبان کا حافہ (کروٹ) جب دائیں یا بائیں جانب اوپر والی پانچ داڑھوں سے ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔



9 ل:

زبان کا کنارہ جب ثنایا، رباعی، انیاب اور ضواحک کے دائیں یا بائیں جانب مسوڑھوں کو لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔



Symbols of Stopping

In the discourse of every language stopping and connecting is duly considered, because if it is not done so, sometime the meaning of the discourse is changed or distorted. This phenomenon is expressed by somewhere stopping and somewhere continuing. In discourse and in writing commas and full stops etc. are used for this purpose. The Holy Qur'ān is the miraculous word of Allah, the Beneficent and the Merciful, in which there are too many places where if we do not stop duly or stop unduly, the meanings are changed.

To avoid such drawbacks specific symbols and abbreviations are put in between or at the end of verses which have been assigned by great interpreters of the Qur'ān and experts of Tajweed in view of the meanings of the Quranic text. Therefore, for the facility of the reciters of the Qur'ān, those symbols and abbreviations along with their examples are given here so that common people may not commit such mistakes while reciting or understanding the Quranic text.

○ This circle is abbreviation of the word *āyat* (آية). At the end of *āyah* a round *tā* (ٹ) is written which is read as *hā* (ہ) in case of stopping as *āyah* (آية). The letter *hā* (ہ) is considered to be the symbol of stopping which is given as a round circle 'O'. We should stop here.

م This is the symbol of compulsory stop. We must stop here, as in the verse: ﴿إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ﴾ (Al-An'am 6:36) by not stopping at ﴿يَسْمَعُونَ﴾ the meanings will be completely changed i.e. "It is only those who listen, will respond and the dead.....". So we must stop at this symbol.

ط This symbol is abbreviation of preferred stopping (الْوُفْقُ أَوَّلَى) and it means making a stop is preferable, as in the verse: ﴿قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ﴾ (Al-Kahf:18:22) stopping at ﴿إِلَّا قَلِيلٌ﴾ is preferable.

ج This is the symbol of permissible stop. Stopping here is preferable and continuing is permissible, as in the verse: ﴿نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ﴾ (Al-Kahf:18:13) stopping at ﴿بِالْحَقِّ﴾ is desirable and continuing is permissible.

❖ These two symbols of pause come one after the other. They are called Mu'ānqa (embracing). We should stop at one of them, as in the verse: ﴿ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ﴾ (Al-Baqarah 2:2). We should stop either at ﴿لَا رَيْبَ﴾ or at ﴿فِيهِ﴾. After stopping at one, we have to continue at the latter.

ط This is the abbreviation of preferred continuing (الْوُضْلُ أَوَّلَى) and it means that continuing is preferable here, as in the verse: ﴿أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ﴾ (Al-Baqarah 2:5) continuing at ﴿رَبِّهِمْ﴾ is preferable.

ص This is the symbol of permissible stop but preferable to continue and stopping should be at the end of the next Āyah.

Method of practical formation and utilization of the rules of Tajweed

It is necessary, rather obligatory to read the Holy Qur'ān with correct pronunciation and due articulation. For this purpose services of qualified teachers were hired and various methods were also devised. One of those methods is understanding the rules of Tajweed by means of colours because without knowing the rules the correct articulation becomes impossible. Quranic letters therefore have been highlighted with various colours according to the rules of Tajweed and in footnotes these rules have been explained in Urdu and English in a simple manner. It is necessary for the readers to memorize the coloured letters and their relating rules of Tajweed. Start the recitation after recognizing well the colours and understanding the rules. You may seek guidance from a qualified teacher and put your finger on the text of the Qur'ān while listening attentively to the recitation of well versed Qaris, like Khalīl Husri, 'Abdul Bāsīt, Siddīq al-Minshāwī, Ayūb Bermi etc. Listen two or three times and then read yourself with the help of the colours. In this way, Insha Allah, you can learn the recitation of the Holy Qur'ān without a regular teacher.

Detail of the use of colours:

■ Read the letter printed in this colour heavily. Following are the letters which are to be read heavily:

1 غ، ق، خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق etc. as in غَاسِقٍ، خَلَقَ etc.

2 The letter 'lām' of words 'Allāhu' اَللّٰهُ and 'Allāhumma' اَللّٰهُمَّ (if fataha or dhamma appears before it) as in مَرِيَمَ اَللّٰهُمَّ، هُوَ اَللّٰهُ etc.

3 'Rā' رَ is read heavily in twelve conditions as in اَلْكَافِرُ، رَبِّ، وَنَحْرُ، اَلْكَافِرُ etc. All these letters have been coloured, when they are read heavily. Read the other letters lightly as in اَعُوذُ، يُوَسِّوْهُ etc.

■ Nasalize at the letter having this colour. Ghunnah is the sound coming from the nose. Ghunnah is equal to a short vowel. Following are the places of ghunnah:

1 Mushaddad 'nūn' ن and 'mīm' م as in عَمَّ، اِنَّ etc.

2 Merger (Idghām): After nūn sākinah and tanwīn if there is a letter from the following: ن، و، م، ي then nūn sākinah and tanwīn are merged with ghunnah, as in حَبْلٌ مِّنْ etc. When 'mīm' sākinah is followed by another 'mīm' it is merged into the second mīm, which takes on a shaddah indicating idghām as in مِنْهُمْ قَسْنٌ etc.

3 Concealment (Ikhfā' Haqīqī): Nūn sākinah or tanwīn is pronounced with ikhfā' whenever it is followed by any of the following fifteen letters i.e. ج، ث، ت، ن، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك، د، ذ، ر. Nūn sākinah and tanwīn is pronounced with ghunnah without a shaddah over the letter of ikhfā' as in اِطْعَمْنِيْ يَوْمَ ذِيْ etc.

4 *Iqlāb*: *Iqlāb* refers to the change or turning of *nūn sākinah* (including that of *tanwīn*) into *mīm* م. This occurs when the *nūn* ن is followed by one letter, 'bā' ب, as in مِنْ بَعْدِ كِرَامٍ بَرَرَةٍ etc.

5 Labial concealment (*Ikhfā' shafawī*): When the *mīm sākinah* is followed by 'bā', by joining the lips slightly the *mīm* is concealed by it and *ghunnah* is retained, as in لَهُمْ etc. All the places of *ghunnah* have been given the same colour.

When stopping on a round 'tā' ط of this colour, all vowels and *tanwīn* (including that of *fataha*) are omitted and the letter is pronounced 'hā' ه with *sukūn* as in تَنْزِيلًا into تَنْزِيلٌ except at pause it should be pronounced as 'tā' ط.

Pronounce the letter of this colour with *qalqalah* (echo sound). The letters of *qalqalah* are: د, ج, ب, ط, ق. In tajweed terminology *qalqalah* means "the movement or vibration of the makhraj with the pronunciation of the letters of *qalqalah* when it is accompanied by *sukūn*", or pause as in حَسَدٌ, يَجْعَلُ, حَسَدٌ etc.

Don't prolong (*madd*) the last letter at a pause before the circle of this colour, prolong while connecting it with a long vowel, as in فَتَرَفَى etc.

Don't nasalize at the last letter before the circle of this colour at a pause, but while connecting, nasalize to merge it with any of the following letters: ن, و, م, ي as in مَكِينٌ, مِيفَتًا, يَوْمَ, مَكِينٌ, مَطَاعٌ etc. If there is 'bā' turn *nūn sākinah* and *tanwīn* into *mīm* (*iqlāb*) as in أَمُوتَ بَنٌ etc. If followed by the letters of concealment (*ikhfā'*) then pronounce *nūn sākinah* or *tanwīn* with *ikhfā'*, there is no shaddah over the letter of *ikhfā'*, as in يُسْرًا, قَاذًا etc.

Read 'rā' heavily at a pause, if there is a circle of this colour over it. Read 'rā' lightly without pause as in الْقُبُورِ, الْقُدُورِ, وَالْفَجْرِ, عَشِيرَةٍ etc. See the practical exercise on the next page.

Read 'rā' lightly at pause if there is a circle of this colour over it. Read 'rā' heavily while connecting it with any other letter as in لَخْمِيٍّ, لَقَادِرٌ etc. See the practical exercise on the next page.

Pronounce with echo sound (*qalqalah*) the letter of this colour i.e whenever this letter is *sākinah*, pronounce it with *qalqalah*. If the letter is not a *sākinah*, then in case of pause pronounce it with *qalqalah*. In case of pause the letters having the movement (vowel *harkāt*) of this colour should be pronounced with *qalqalah*.

Read the letter of this colour heavily, other letters should be read lightly.

Nasalize (pronounce with *ghunnah*) the letter of this colour, *ghunnah* is the sound coming from the nose and is equal to a short vowel, when *nūn sākinah* and *tanwīn* is followed by 'bā' turn it into 'mīm' & nasalize.

At pause pronounce round 'tā' as 'hā', pronounce it 'tā' if there is not pause.

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا يَعْثُبُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَحِدَةٍ إِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ بَصِيرٌ 28
الْمُتَرَانِ اللَّهُ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَإِنَّ اللَّهَ
بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ 29 ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ
مِنْ دُونِهِ الْبُطْلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ 30 الْمُتَرَانِ
الْفُلُكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ 31 وَإِذَا غَشِيَهُمْ
مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ
إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُورٍ 32 يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي
وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ
وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ
الْغُرُورُ 33 إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا
وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ 34

Read 'rā' lightly at a pause if there is a circle of this colour over it, read it heavily while connecting.

Don't prolong (*madd*) the last letter at a pause before the circle of this colour, prolong while connecting it with a long vowel.

Read the letter 'rā' lightly at a pause and heavily while connecting it when there is a circle of this colour over it.

Before this circle don't nasalize at the last letter of the word at a pause, after it if there is any letter from the following ن, و, م, ي then nasalize with *idghām* while connecting, if there is 'bā' turn it into 'mīm' with *ghunnah* and if there is not a guttural letter or any of above mentioned letters then pronounce with *ikhfā'*.

When *mīm sākinah* is followed by 'bā', the 'mīm' is concealed.